14 اکتوبر 2014ء

مارگیج ری فنانس کمپنی پاکستان میں ہاؤسنگ فنانس کی ترویج ونموکوتحریک دے گی: ڈپٹی گورنراسٹیٹ بینک سعید احمد

بینک دولت پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے کہا ہے کہ طویل مدتی سیالیت کی عدم دستیابی سے قانونی اور عملی مشکلات کے علاوہ پاکستان میں ہاؤسنگ فنانس کی ضروری نمو میں بھی دشواری پیدا ہوتی ہے۔انہوں نے یہ بات 13 اکتوبر 2014ء کو اسٹیٹ بینک میں مارگیج ری فنانس کمپنی کی اسٹیئرنگ کمیٹی (ایم آر سی) کے پہلے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں کمیٹی کے دیگر ارکان بشمول ایم آر سی کے ایکویٹی ہولڈر بینکوں/ڈی ایف آئیز کے ایگزیکٹوز، وزارت خزانہ، وزارت ہاؤسنگ اور ورکس کے نمائندے اور آئی ایف سی کے انڈسٹری کے ایک ماہر بھی شریک ہوئے۔کمیٹی ایم آر سی کی منظم طور پر انکارپوریشن کے عمل میں رہنمائی فراہم کرے گی۔مزید یہ کہ اسٹیئرنگ کمیٹی ایم آر سی کی انکارپوریشن سے پہلے اور بعد کی ضابطے کی کارروائیوں پر بحث وتمحیص کی بھی ذمہ دار ہوگی۔

اپنے افتتاحی کلمات میں جناب سعید احمد نے اس امر کو اجاگر کیا کہ پاکستان مارگیج اور جی ڈی پی کی شرح کے لحاظ سے خطے کے اندر بھی بہت پیچھے ہے۔انہوں نے ہاؤسنگ کے شعبے کو ترقی دینے کی ضرورت پر زور دیا کیونکہ اس شعبے کے 40 سے زائد منسلکہ صنعتوں سے روابط ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اس کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے وفاقی حکومت اور اسٹیٹ بینک ہاؤسنگ فنانس کی ترویج وترقی کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔

ضبطی کے قوانین، اراضی کے ریکارڈ کے نظام، اسٹیمپ ڈیوٹیز سمیت مختلف اہم مسائل متعلقہ شعبوں میں علیحدہ علیحدہ نمٹائے جا رہے ہیں تاہم پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت ایم آر سی کی تشکیل مناسب ری فنانسنگ ماڈلز کے استعمال کے ذریعے پاکستان میں اوّلین مارگیج مارکیٹ کو طویل مدتی رقوم کی فراہمی اور ثانوی مارکیٹ کی تشکیل میں مدد دے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ سال کے دوران خاصی پیش رفت ہو چکی ہے کیونکہ ایم آر سی کی فزیبلٹی رپورٹ کی آزاد عالمی مشیروں کی جانب سے دوبارہ توثیق کی جا چکی ہے اور کمرشل بینکوں/ڈی ایف آئیز اور حکومت پاکستان کی طرف سے ایکویٹی کے وعدے حاصل کیے جا چکے ہیں۔سعید صاحب نے واضح کیا کہ ایم آر سی ریکورس ماڈل پر کام کرے گی جس سے اس بات کو یقینی بنایا جا سکے گا کہ مارگیج لینے والوں کی جانب سے نادہندگی کی صورت میں اس کی مالی صحت متاثر نہیں ہوگی۔اس کے تحت بینکوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ خراب مارگیج کو اچھے مارگیج سے تبدیل کرلیں۔ایم آر سی سے کارپوریٹ بانڈز/ٹی ایف سیز/صکوک کے اجرا کے ذریعے سرمایہ منڈیوں کی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔

ڈپٹی گورنر نے ایم آر سی کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے ایس ای سی پی کے ساتھ آخر دسمبر 2014ء کی ڈیڈ لائن مقرر کی ہے۔

☆☆☆